نظریہ اضافیت کے سلسلہ کی پہلی کتاب ہے۔ خدا کرے حسب وعدہ باقی حصے بھی جلد شائع ہوں، مزید افادہ کے لئے آخر کتاب کے آٹھ صفحوں میں انگریزی اور اُردو دونوں میں فرہنگ اصطلاحات اور اشاریہ ہیں جس کے ساتھ مصنفوں اور سائنس دانوں کے نام بھی ہیں۔

عربی کا معلم:۔ از مولانا عبدالستار خاں صاحب تقطیع خورد ضخامت حصہ اول ۱۶۰ صفحات وضخامت حصہ دوم ۲۱۲ صفحات کتابت طباعت بہتر۔ قیمت علی الترتیب ۸ر و عہ ر ملنے کا پتہ: مولوی عبدالستار خاں صاحب بھنڈی بازار بمبئی نمبر ۹۔

یہ کتاب تحصیل عربی کی راہ میں ایک کامیاب قدم ہے۔ میزان سے لیکر کافیہ تک کے تمام ضروری مسائل آسان اور سہل پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں ان کے علاوہ ایکہزار دو سو عربی الفاظ اور اسی قدر مشقی فقرے او رجملے لکھے ہیں۔ مثالیں زیادہ تر قرآن مجید سے لی گئی ہیں جس سے مزید فایدہ یہ ہوگا کہ مسائل کی مشق و تمرین کے ساتھ ساتھ طلبار کو قرآن مجید سے اُنسیت اور یک گونہ مناسبت پیدا ہو جائیگی۔ اس کتاب کو شائع ہوئے ایک مدت ہوگئی ہے۔ اور ہندوستان کے متعدد علما و فضلا اس کی نسبت بہت اچھی آرا کا اظہار کر چکے ہیں، اب یہ ہمیں تبصرہ کے لئے موصول ہوئی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ کتاب اپنے مقصد اور موضوع میں بہت کامیاب ہے۔ اگر اس کو کالجوں اور عربی مدرسوں کے ابتدائی نصاب عربی میں شامل کر لیا جائے تو طلبا میں عربی ادب و زبان کا اچھا اور مفید ذوق پیدا ہو سکتا ہے اور انھیں عربی بولنے اور لکھنے میں بہت کچھ مدد مل سکتی ہے۔ فاضل مصنف نے دونوں حصوں کے آخر میں عربی صرف و نحو کے اصطلاحی الفاظ کا ترجمہ انگریزی میں بھی کئی صفحات میں لکھ دیا ہے جس سے کالجوں کے عربی خواں طلبا کو بہت کچھ فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

ان دو حصوں کے علاوہ لائق مصنف نے "عربی کا معلم حصہ اول کی کلید بھی لکھی ہے اس میں عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی ترجمہ کی متعدد مشقیں ہیں ان کے ذریعہ عربی زبان کا شوق رکھنے والے اصحاب

اُستاد کی مدد کے بغیر بھی عربی سے آشنا ہو سکتے ہیں۔ کالجوں اور مدرسوں کے ارباب اقتدار کو اپنے زیر اثر درسگاہوں کے نصاب میں شامل کرکے کتاب سے فائدہ اُٹھانا چاہئے۔ کلید کی قیمت ۳ر ہے۔

تعلیمات اقبال:- از پروفیسر محمد یوسف خاں سلیم چشتی تقطیع ۲۰×۲۷/۸ ضخامت ۲۵۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت غیر مجلد ۱۲ر ملنے کا پتہ :- دفتر اقبال اکیڈمی ظفر منزل تاجپورہ لاہور۔

اقبال اکیڈمی لاہور نے ارادہ کیا ہے کہ وہ ڈاکٹر اقبال مرحوم کے افکار عالیہ کو مختلف عنوانوں کے ماتحت مرتب کرکے سلسلہ وار شائع کرے۔ تاکہ کسی چیز کے متعلق اقبال مرحوم کے خیالات و افکار بیک وقت معلوم ہو سکیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ اس کے بعد مختلف حصص "علامہ اقبال اور اُن کا پیام حُریت" اور "علامہ اقبال اور اُن کا نظریہ قومیت و وطنیت" وغیرہ ناموں سے شائع ہوں گے۔

تعلیمات اقبال کا دیباچہ عبدالمجید خاں صاحب سالک نے لکھا اور پروفیسر یوسف سلیم نے اس کو مرتب کیا ہے پوری کتاب پانچ ابواب "پیغام اقبال" "اصلاح عقائد و افکار" "تنبیہات" "ہدایات" اور "مخاطبات" پر تقسیم ہے اور ہر باب کے ماتحت کئی کئی فصلیں ہیں۔ سلیم صاحب نے صرف انتخاب ہی نہیں کیا بلکہ ہر عنوان کی تشریح کرتے ہوئے اس کے متعلق کچھ تعارفی سطور بھی لکھی ہیں۔

لائق مرتب کی یہ کوشش ہر گونہ لائق تحسین و آفرین ہے اور اُن کا مقصد بھی نیک ہے۔ لیکن اتنا عرض کرنا ضروری ہے کہ اقبال مرحوم ہندوستان کے کسی ایک صوبہ کے یا کسی ایک سیاسی جماعت کے نہیں بلکہ ایشیا کے شاعر تھے اور اُن کا پیغام فرقہ وارانہ سیاسیات سے بہت اونچا تھا، پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ شاعر چونکہ زندگی کے مختلف و متضاد پہلوؤں پر نظر رکھتا ہے۔ اس لئے اُس سے یہ توقع کرنا عبث ہے کہ اُس کے تمام کلام میں کسی ایک چیز کے متعلق یکساں ہی خیالات ملیں گے۔ اقبال بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ چنانچہ انھوں نے ایک طرف اپنی بعض نظموں میں "وطنیت" کو مذہب کا کفن بتایا ہے دوسری جانب اُنھوں نے اسی وطنیت کی شان میں مدح خوانی کی ہے